235954-بالوں کو جدید رنگوں سے رنگنے کا حکم

سوال

بالوں کو جدید نوعیت کے رنگوں سے رنگنے کا کیا حکم ہے ؟ جیسے کہ بازار میں Bigen اور Loreal وغیرہ کمپنیوں کے رنگ موجود ہیں ۔

پسندیدہ جواب

بالوں کو رنگنے کے لئے رنگوں کو استعمال کرنا عادات سے تعلق رکھتا ہے ، اور عادات میں بنیادی طور پر اجازت ہوتی ہے ، اس لیے جدید یا قدیم ہر قسم کے رنگوں کو بالوں کے لیے استعمال کرنا جائز ہے ، بشرطیکہ کہ سفید بالوں کو سیاہ رنگ نہ دیا جائے ، یا اس رنگ میں کافروں کی مشابہت نہ ہو ، یا طبی اعتبار سے اس کا نقصان ثابت نہ ہو ۔

جیسے کہ "نور علی الدرب" میں شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ کے فتاوی میں ہے کہ :
"عبادات سے ہٹ کر دیگر اشیا میں اصل حکم جواز کا ہوتا ہے ، اس بنا پر عورت اپنے سر کے بالوں پر جو مرضی چاہے رنگ لگائے ، الا کہ سیاہ نہ ہو کہ جس سے اپنے سفید بالوں کو سیاہ کرے ، یہ جائز نہیں ہے ؛ کیونکہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے سفید بالوں کا رنگ بدلنے کا حکم دیا ہے اور ساتھ میں یہ بھی فرمایا کہ : (سیاہ رنگ سے بچو) ، یا اگر یہ رنگ کافر عورتوں کے ساتھ خاص ہوں ، اس طرح کہ جب اس عورت کو دیکھا جائے تو کہا جائے : یہ کافر عورت ہے ؛ کیونکہ یہ مخصوص رنگ کافر عورت ہی استعمال کرتی ہے ، تو ایسی صورت میں یہ رنگ استعمال کرنا حرام ہو گا ؛ کیونکہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے : (جو جس قوم کی مشابہت اختیار کرے وہ انہی میں سے ہے ۔)

چنانچہ اگر بالوں کو لگائے جانے والے یہ رنگ ان دو چیزوں سے محفوظ ہوں ، یعنی سفید بالوں کو سیاہ کرنا یا کافر عورتوں کے لیے مختص رنگ نہ ہو تو اس کا اصل حکم یہی ہے کہ وہ جائز ہے ، اس لیے ان دو چیزوں سے خالی کوئی بھی رنگ عورت لگا سکتی ہے ۔"
"فتاوی نور علی الدرب" (22/2) مکتبہ شاملہ کی ترتیب کے مطابق ۔

شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ سے ہی پوچھا گیا کہ :
"کیا بازار میں موجود کیمیائی مواد پر مشتمل رنگوں سے بالوں کو رنگنا حرام ہے ؟"

تو انہوں نے جواب دیا :
"سفید بالوں کو سیاہ رنگ سے رنگنا جائز نہیں ہے ؛ کیونکہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے اجتناب کرنے کا حکم دیا ہے ، بلکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سفید بالوں کو سیاہ رنگ سے رنگنے پر وعید بھی سنائی ہے ۔

جبکہ سفید بالوں کو کسی اور رنگ سے رنگنے میں کوئی حرج نہیں ہے ؛ کیونکہ اصل حکم حلت کا ہے ، یہاں تک کہ کوئی ممانعت کی دلیل نہ مل جائے ، ہاں اگر بالوں کے رنگنے میں کافر عورتوں کی مشابہت ہو تو بھی جائز نہیں ہو گا ؛ کیونکہ کافروں کی مشابہت بھی منع ہے اور حرام ہے ، اس لیے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے : (جو جس قوم کی مشابہت کرے تو وہ انہی میں سے ہے)

پھر سوال میں ذکر کیا ہے کہ یہ کیمیائی رنگ ہیں ، تو اس بنا پر طبی ماہرین سے رجوع کرنا ضروری ہے کہ کیا بالوں پر اور جلد پر اس کے برے اثرات تو نہیں ہوں گے ، اگر برے اثرات ہوں تو پھر اسے استعمال کرنا جائز نہیں ہے ۔" ختم شد

"فتاوی نور علی الدرب" از ابن عثیمین (22/2) مکتبہ شاملہ کی ترتیب کے مطابق۔

مزید فائدے کے لیے آپ سوال نمبر: (45191) کا جواب ملاحظہ کریں۔

واللہ اعلم